कुल पृष्ठ संख्या–24 (कवर पेज सहित)

क्रम संख्या....

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)

Candidate's Roll No. In English

(In Figures)

(In Words) ----------

परीक्षार्थी का नामांक हिन्दी में

शब्दों में --

नोट :– परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम – हिन्दी ✓ अंग्रेजी

विषय ..उर्दू..

परीक्षा का दिन..सोमवार..

दिनांक ..16 मार्च, 2020..

नोट :– परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :– (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत्त करें।

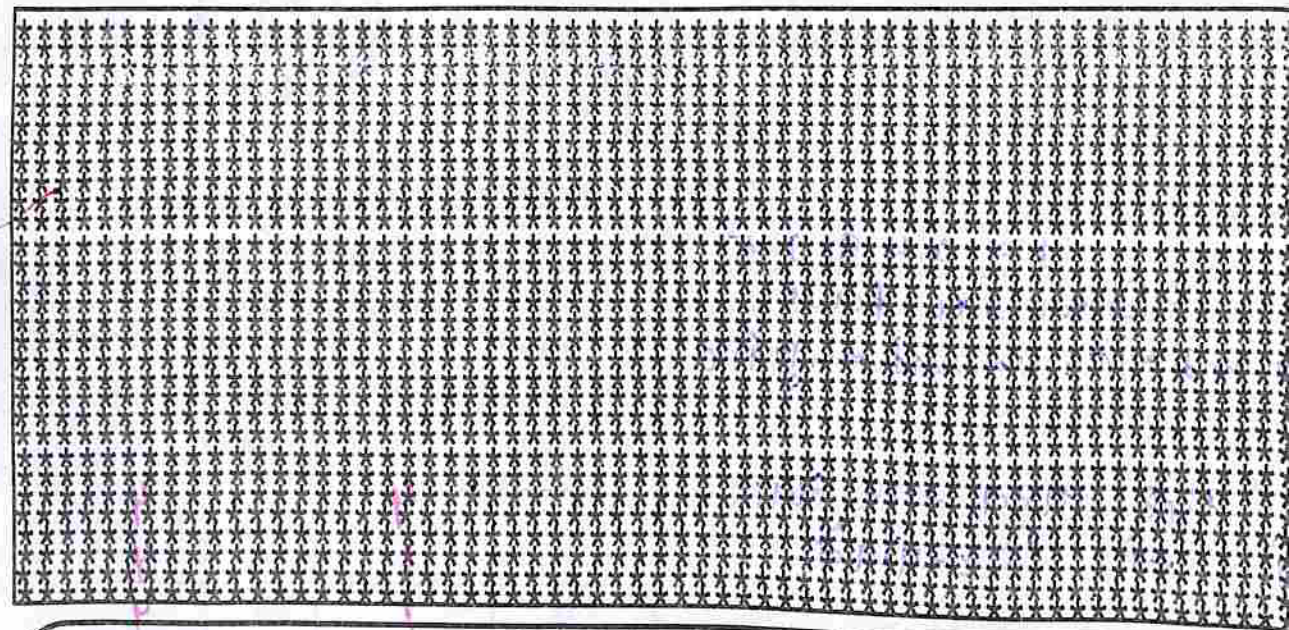
(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदारणार्थ : 15 ¼ को 16, 17 ½ को 18, 19 ¾ को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांकों की सारणी (परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1		19	
2		20	
3		21	
4		22	
5		23	
6		24	
7		25	
8		26	
9		27	
10		28	
11		29	
12		30	
13		31	
14		योग	
15		प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16		अंकों में	शब्दों में
17			
18			

परीक्षक के हस्ताक्षर ..... संकेतांक

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तिका के निर्माण में 58 जी.एस.एम. क्रीमवोव कागज ही उपयोग में लिया गया है।165/2019



परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्त
   पृथक से उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंषा पर ही उपलब्ध कराई जा
2. प्रश्न–पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न–पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में "समाप्त" लिखक
   सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाईन से काटें।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की
   (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्दर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अप
   नाम, पता, फोन नम्बर अथवा पहचान की कोई अन्य प्रकार की सूचना आदि अंकित नहीं करें अन्यथ
   साधनों के प्रयोग" के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।
   (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर–पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुस
   होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/
   क्रम में नहीं हैं तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।
   (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तकें, लेख, कागज, केलक्यूलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इ
   उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध हैं।
   (iv) वस्त्र, स्केल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ न लिखकर लावें। टेबुल के आस–पास कोई अवैध सामग्री
   चाहिये, इसकी जांच कर लें।
   (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अ
   समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप प
   1 अंक कम करने का अधिकार है। बीच में उत्तर पुस्तिका के पृष्ठ रिक्त न छोड़ें। गणित विषय के लिए
   उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटें।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न–पत्र हिन्दी–अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित है। किसी भी
   त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER 16/7/2020

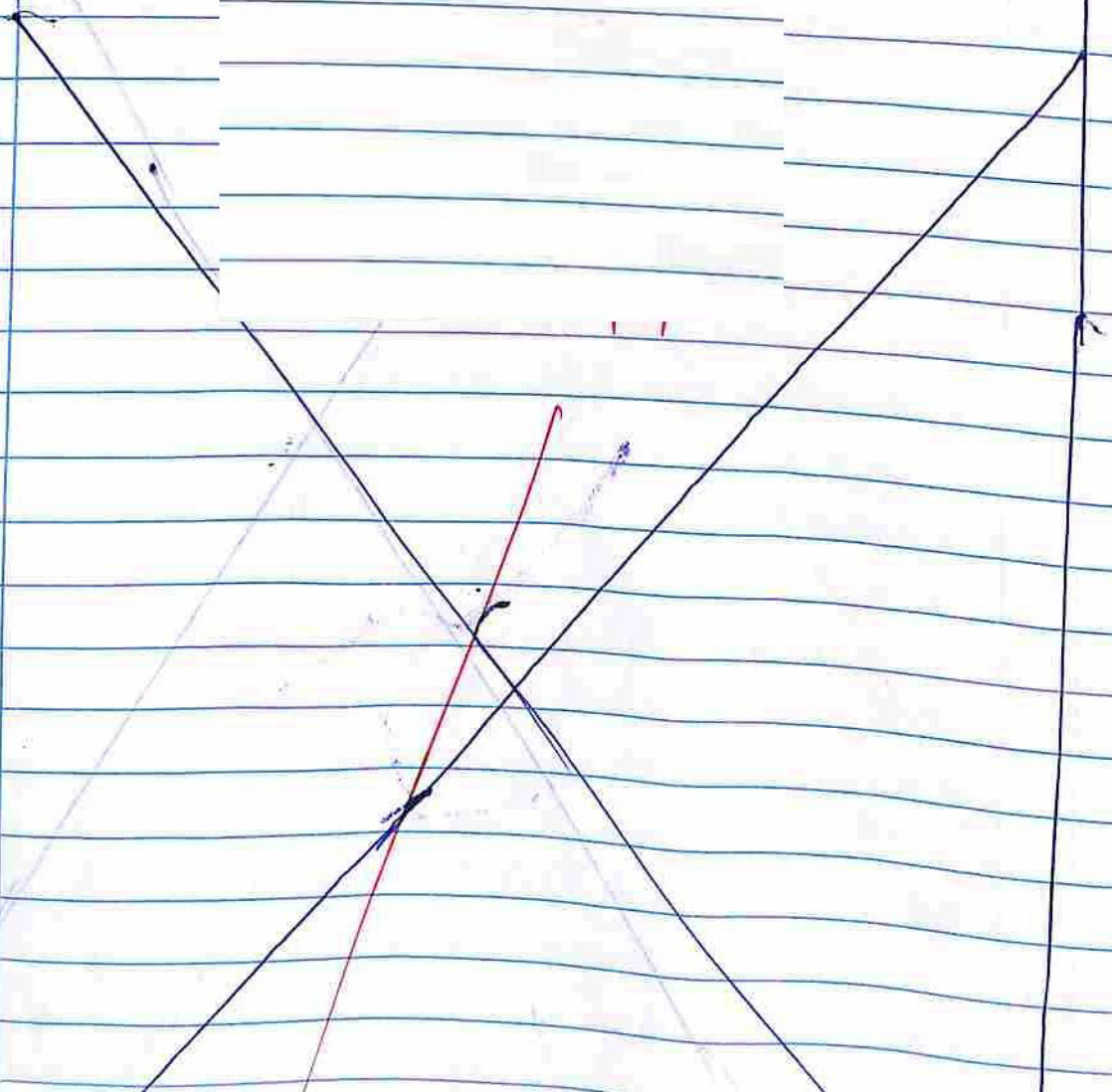
परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर



BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

اس دن بچوں کو بھی 'بیری' دی جاتی ہیں
جیسے پیار، محبت اور بھائی چارے کا
تیوہار ہیں۔
اس دن سبھی بہت خوش نظر
آتے ہیں۔



BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		جواب
	29.	

"عید کا دن"

عید مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہیں۔ روزوں کے ایک مہینے بعد عید کا چاند نظر آتا ہیں۔

روزوں میں سبھی مسلمان مرد، عورت اور بچے روزے رکھتے اور قرآن پاک کی تلاوت، نماز اور عبادتیں پڑھتے ہیں۔

سبھی روزے رکھ کر دن بھر بھوکے پیاسے رہکر اللہ کی عبادت کرتے۔

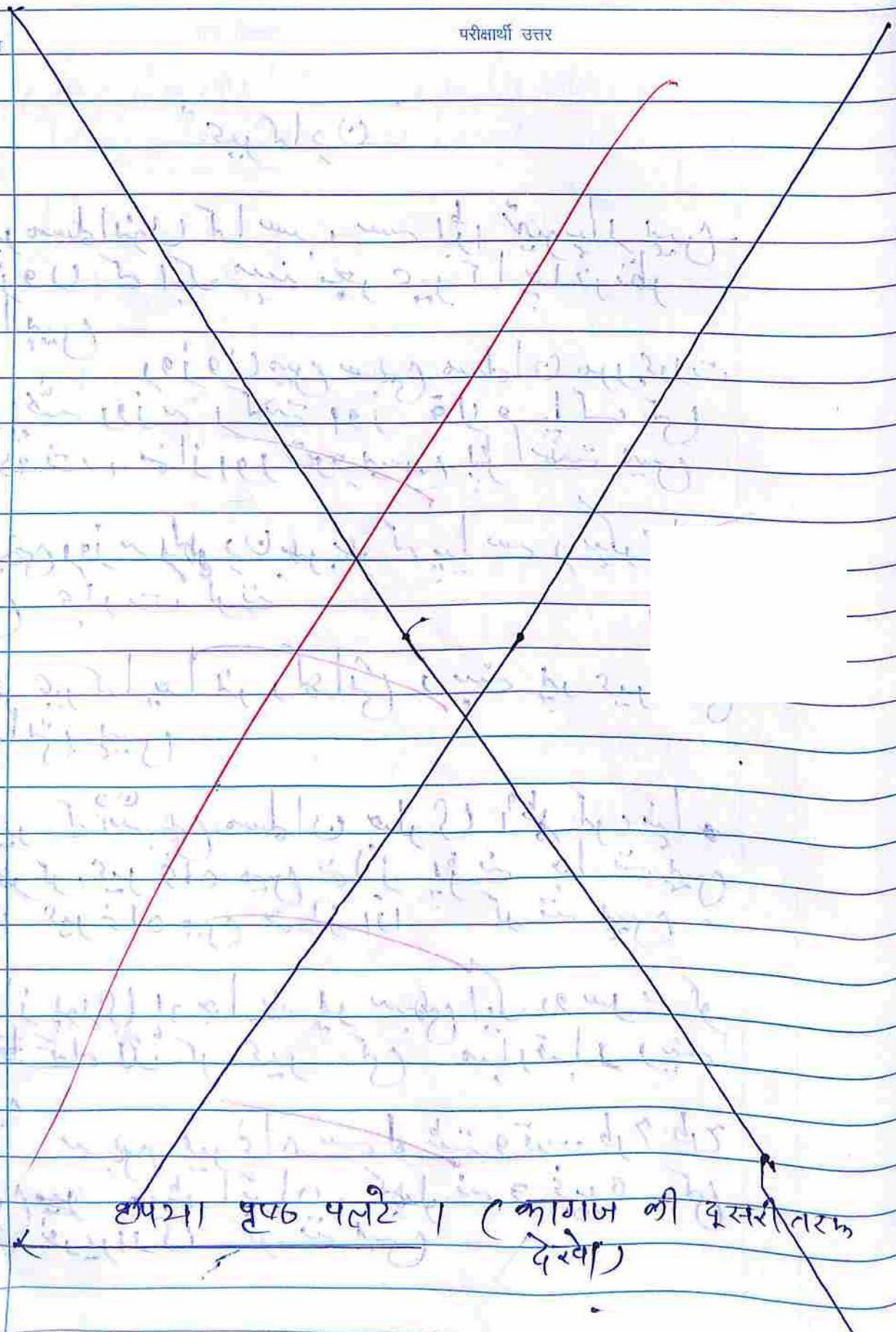
پھر عید کا چاند دکھائی دینے پر عید منائی جاتی ہیں۔

عید کے دن سبھی مسلمان جلدی اٹھ کر، نہا دھو کر، عید گاہ میں نماز پڑھنے جاتے ہیں اور عید گاہ میں نماز ادا کرتے ہیں۔

نماز پوری ہو جانے پر سبھی ایک دوسرے کو گلے لگ کر عید کی مبارکباد دیتے ہیں۔

سبھی عید گاہ سے لوٹتے وقت طرح طرح کی میٹھائیاں، کھلونے وغیرہ کی خریداری کرتے ہیں۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर



कृपया पृष्ठ पलटें। (कागज की दूसरी तरफ देखें)

BSHR-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب

28.

محترمت جناب

پرنسپل صاحب

کوئینٹ میری سینئر اسکول

جے پور (راج)

اسلام علیکوم

بابت۔ بیماری کی وجہ سے چھٹی کی درخواست

جناب عالی

عرض گزار نشی پنیں کی میں آپکے اسکول میں درجہ X^th کا طالب علم ہوں۔ کل رات سے میری طبیعت بہت خراب ہے۔ حکیم صاحب نے دوا دے کر مجھے تین دن آرام کرنے کو کہا ہے۔ لہازا آپ سے گزارش ہیں کہ آپ مجھے تین دن کی چھٹی دینے کی زحمت کریں۔

آپکی بڑی مہربانی ہوگی۔

شکریہ

آپکا فرمابردار طالب علم

نام ۔

درجہ - X^th

تاریخ 16/3/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

آپکی کی والدہ کا نام "وزیر بیگم" تھا جنہیں عرفِ عام میں "چھوٹی بیگم" کے نام سے جانا جاتا تھا۔

بہادر شاہ ظفر کے بیٹے مرزا فخرو کی مقبولیت کے وقت یہ اپنی والدہ کے ساتھ لال قلعے میں رہنے لگے۔

قلعہ معلی میں ان کی شادی ان کی خالہ زاد بہن "فاطمہ بیگم" سے ہوئی۔

ان کے چار دیوان اور تین ان۔

"گلزارِ داغ" "یادگارِ داغ" "مہتابِ داغ" اور "فریادِ داغ" ہے۔

۱۶/ فروری ۱۹۰۵ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

ہمیں ان کی ترقی اور خوشحالی کو
جاں کرانہیں زیادہ سے زیادہ تعلیم
دلانی چاہیئے۔
عورتوں کو علم کے میدان میں
آگے بڑھا کر اپنے ملک کی تعمیر کرواس
کے مقدر کو بدلنے کی کوشش کرنی
چاہیئے۔

آسان اور سادہ زبان کی وجہ سے یہ نظم
"تعلیم نسواں" خواجہ الطاف حسین کی دلچسپ
اور کامیاب نظم ہیں۔

(ii)

جواب

(27)

(i) داغ دہلوی

نواب مرزا خاں نام اور داغ تخلص تھا۔ ۲۵ مئی
۱۸۳۱ء کو بمقام چاندنی چوک "دہلی"
میں پیدا ہوئے۔
آپ کے والد کا نام شمس الدین احمد خاں تھا جن کا شمار "لوہارو کے
رؤسا" میں ہوتا تھا۔

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

ہم ~~عبادت~~ عبادت کا حق "ہی ادا کر چکے ہیں۔

جواب 26 (ii)

تحلیل نفسی

یہ نظم "خدا دراز خاں موتس" کی بہت ہی دلچسپ نظم ہیں۔ انھوں نے بہت ہی دلکش انداز میں "عورتوں کی تحلیل کی اہمیت" کے بارے میں بتایا ہیں۔

وہ کہتے ہیں "ہندوستان کو ابھی تک وہ ترقی نہیں ملی ہیں جو دوسرے ملکوں کو مل چکی ہیں۔

اس کی ایک وجہ یہ ہیں کہ "ہم علم کے میدان میں بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ خاص طور پر ہماری عورتیں بہت پیچھے رہ گئی ہیں۔

ان میں تحلیل کی بہت کمی ہوتی ہیں۔

B/ER 16/7/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

-

کے بعد آج بھی غزل اردو شاعری کی سب سے مقبول صنف ہے۔

جواب (25)

(i)

صبر تھا مایک مونس ..... اب نہیں آتا۔

یہ اشعار غزل "میر تقی میر" کی غزل کے ہیں۔

مطلب۔

شاعر کہتے ہیں کہ "مجھے صبر تھا کہ میرے جدائی کی اس تنہائی میں میرے ساتھ ہیں، لیکن وہ مدتوں کے بعد بھی ابھی تک نہیں آیا۔

(ii)

جیسے سبزہ ..... کر چلے۔

یہ اشعار غزل "میر تقی میر" کی غزل کے ہیں۔

مطلب

میر کہتے ہیں کہ میری پیشانی سبزہ ہی سبزہ کرتی ہے اور اس سبزے سے

BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

جواب

(24)

غزل

غزل اردو شاعری کی سب سے مشہور اور مقبول صنف ہے۔ اردو تقریباً ہر شاعر نے اس صنف کو آجمایا ہے۔

غزل کے لغوی معنی "محبوب [دوست] سے اس کے حسن و عشق کی باتیں کرنا" ہے لیکن یہ کبھی اپنے عنوان میں قید نہیں رہی۔

بناوٹ کے اعتبار سے غزل کا پہلا شعر "مطلع" کہلاتا ہے۔ حسن کے دونوں مصرعوں میں ردیف اور قافیہ "ہوتا ہے۔

غزل کے لیے قافیہ ہونا لازمی ہے۔ "مطلع" کے بعد اگر کسی شعر میں قافیہ ہو تو اسے "حسن مطلع" کہتے ہیں۔ "حسن مطلع" کے بعد کے شعر "فرد" کہلاتے ہیں۔

غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے "مقطع" کہلاتا ہے۔

غزل کے سب سے اچھے شعر کو "بیت غزل" کہتے ہے۔

تقریباً تین سو برس کی مشہور

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

تھا اور پوری طرح انصاف کرتا تھا۔ ایک بار جب بادشاہ کو سیر گاہ میں نمک کی ضرورت پڑی تو اس نے قریب یا پاس کے ایک گاؤں میں اپنے غلام کو بھیجا۔

اور اپنے غلام کو سختی سے کہا کہ نمک کی قیمت دے کر نمک لانا۔ غلام نے اسی وقت کہا کہ تھوڑا سا نمک دینے پر رعایا کو کیسی مصیبت ہو گی!

بادشاہ نے غلام سے کہا کہ "اس کی وجہ سے ایک غلط رسم شروع ہو جاتی ہے۔

ابھی دنیا میں جو بڑے بڑے ظلم اور ستم ہو رہے ہیں، وہ شروعات میں ایسے ہی تھے۔

BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		جواب (22)
	(i)	نیک ـــ بد
	(ii)	دوست ـــ دشمن
	(iii)	صحیح ـــ غلط
	(iv)	جیت ـــ ہار
		جواب (23)

حوالہ ـــ یہ ملا نا اسماعیل میرٹھی کے اقتباس 'نوشیروانِ عادل' سے لیا گیا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ ـــ

مطلب ـــ 'نوشیروانِ عادل' بادشاہ کی ایک کہانی شیخ سعدی نے بھی لکھی ہے جس سے یہ بات صاف ہوتی ہے کہ ہمیں کسی کے ساتھ ادب اور انصاف کے تقاضے کو ملحوظ رکھنا

BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

(ii) سوالیہ۔

علامت: (؟)

تعریف۔ جب کوئی سوال کیا جاتا ہیں تو آخر میں "سوالیہ نشان" لگایا جاتا ہے

جیسے۔ آپکا نام کیا ہیں؟

جواب (21)

(i) فعل۔

کسی بھی کام کو "فعل" کہتے ہیں۔

جیسے۔ آنا، جانا، لانا وغیرہ۔

(ii) فاعل۔

کسی "فعل" کو کرنے والا "فاعل" کہلاتا ہیں۔

جیسے۔ کام کرنا فاعل کہلاتا ہیں۔

BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

پر کامران اب آپ ہو گیا۔

(iii) کراوت ۔ آم کے آم گھٹلیوں کے دام"

مطلب ۔ "ہرا فائدہ ہونا"

جملے میں استعمال ۔ حسیب نے چار ہزار کی گاڑی آٹھ ہزار میں بیچ دی اس کے تو آم کے آم اور گھٹلیوں کے دام ہو گئے۔

USER-167/2020

جواب (20)

(i) سکتہ

علامت ۔ (،)

تعریف ۔ جب تین یا زیادہ چیزیں ایک ساتھ لکھی جاتی ہیں تو ان کے درمیان سکتہ لگایا جاتا ہے

جیسے ۔ نرگس ، گلاب ، کاغذ وغیرہ

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

سے متاثر ہو کر واجد علی شاہ اختر نے انہیں "افتخار النساء خانم" کا خطاب دیا۔

جواب (16) یہ فوبیا کہی کہ "بابا کل آج ہو کو سزا ملی تو پھر دوبارہ نہیں آ سکے گے"

جواب (17) یہ بات "والو صاحب نے مرزا فرحت اللہ بیگ سے کہی۔

جواب (18) (ا) رانا پرتاپ (ب) رانا سانگا

(د)

جواب (19) محاورہ ۔ آب آب ہونا

مطلب ۔ شرمندہ ہونا

جملے میں استعمال ۔ چوری کرتا پکڑا جانے

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
	جواب (11)	شاعر نے ایک "لاغر اور کمزور" بچے کو پیش کیا ہے
	(20)	
	جواب (12)	اگر وقت کو اچھے شغل، اچھے کام اور اچھی باتوں میں استعمال کریں تو یہ انسان کو کامیاب بنا دیتے ہے۔
	جواب (13)	شخص خودگرزی، شخص بے ایمانی، شخص بے عزتی اور شخص پراگندگی کا موضوع
	جواب (13)	شخصی ترقی کی بنیاد "اپنی مدد آپ کرنا" ہے۔
	جواب (16)	ڈاکٹر ذاکر حسین ۸ فروری ۱۸۹۷ء کو مقام حیدرآباد، پیدا ہوئے
	جواب (15)	حضرت محل کی "قابلیت" اور "مہارت"

IJSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		(ب)
	جواب (6)	امتحا کی دو ہی صورتیں ہوتی ہیں ~~ہوتی~~ ہیں "فیل" یا "پاس"۔
	جواب (7)	ابو جاں "الموڑ سے" کے رہنے والے تھے
	جواب (8)	"مرزا غالب" کا شعر شامل ہے۔
	جواب (9)	ہمارے وطن کو "جنت" سے تشبیہ دی جاتی ہے
	جواب (10)	نظم "محنت کرو" کے شاعر نے خصوصاً "طالب علم" کو محنت کرنے کا پیغام دیا ہے۔

BSER-167/2020

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

دوسرے آگ کے گولے ایسے بھی ہیں
جو دنیا سے بہت بڑے اور بہت پرانے ہیں
وہ پوری طرح آگ کے ہیں۔
ابھی تک ہمیں یہ
معلوم نہیں ہیں کی دنیا میں آگ پانی
اور (پیس) کیسے بنے۔

جواب (2) آج کل کے عالم دنیا کے بارے میں یہ سوچتے ہیں کہ "دنیا اسلئے آگ کا ایک گولا نہیں"۔

جواب (3) آتشش فشاں پہاڑ جو چاہتے ہیں دیکھتی آگ
اُگل دیتے ہیں یا زمین سے کھولتے پانی
کے چشمہ ہو طرح نکلتے ہیں۔

جواب (4) دوسرے آگ کے گولے جو دنیا سے بہت بڑے
ہیں، آج تک ان گولوں پر آگ ہی آگ
ہیں۔

جواب (5) "فولاد" یا "جوہر"۔

अंक द्वारा प्राप्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

(الف)

جواب
(i)

مطلب ہے

موجودہ دور کے عالم یہ کہتے ہیں کہ دنیا میں
ایک آگ کا گولا تھی"
اور یہ آگ وہ آگ نہیں تھی جو ہمارے
گھروں میں جلنے کے کام آتی ہے
بلکہ یہ وہ آگ جو بینا جلاتے
جلتی تھی اور بینا بجھانے بجھ گئی
ہو سکتا ہے یہ وہ چیز ہو جسے "ہم بجلی" کہتے
ہیں ضرور دنیا ایک آگ کا
گولا تھی۔
ایسے میں لاکھوں کروڑوں آگ
کے گولے آسمان میں چکر لگتے رہتے ہیں
اس زمین پر آتش فشاں پہاڑ جیسے
زوالا مکھی جب چاہے تب آگ اگلتے
ہیں۔
اور اس زمین سے گرم پانی کے کھولتے
پانی کے چشمے بھی نکال رہتے ہیں۔

BSER-167/2020